حیض کی حالت میں بوس وکنار کرنے سے زوجہ کو انزال ہوجائے، تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایامِ حیض میں مرد و عورت کے ناف سے گھٹنوں تک جتنا حصہ ہے اس سے نفع حاصل نہیں کر سکتا، لیکن اس سے ہٹ کر بوس وکنار وغیرہ کر سکتا ہے، معلوم یہ کرنا ہے کہ اگر بوس وکنار سے عورت کو انزال ہو جائے، تو کیا عورت یا اس کا شوہر گناہگار ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایامِ حیض و نفاس میں مرد اپنی زوجہ کے ناف سے گھٹنوں تک کے حصے سے نفع حاصل نہیں کر سکتا لیکن بوس وکنار، گلے ملنا وغیرہ درست ہے۔ اگر ناف سے گھٹنوں تک کے حصے کو چھوئے بغیر مثلاً بیوی کے چہرے یا سینے کا بوسہ لینے پر عورت کو انزال ہو جائے تو مرد و عورت میں سے کوئی گنہگار نہیں ہوگا۔

واضح رہے کہ حالتِ حیض میں بیوی کے ناف سے گھٹنوں تک کے حصے کو بلا حائل چھونا جائز نہیں بلکہ اگر درمیان میں باریک کپڑا وغیرہ حائل ہو کہ بدن کی گرمی محسوس ہوتی ہو تو بھی جائز نہیں۔ ہاں اگر اتنا موٹا کپڑے درمیان میں حائل ہو کہ جس سے ایک کے بدن کی گرمی دوسرے کو محسوس نہ ہو تو اس کے اوپر سے نفع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ نیز حالت حیض میں عورت مرد کے ہر حصہ بدن کو ہاتھ لگا سکتی ہے۔

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "اس حالت میں ناف سے گھٹنے تک عورت کے بدن سے مرد کا اپنے کسی عُضْو سے چھونا جائز نہیں جب کہ کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو شہوت سے ہو یا بے شَہوت اور اگر ایسا حائل ہو کہ بدن کی گرمی محسوس نہ ہوگی تو حَرَج نہیں۔ ناف سے اوپر اور گھٹنے سے نیچے چھونے یا کسی طرح

کا نفع لینے میں کوئی حَرَج نہیں۔ یوہیں بوس وکنار بھی جائز ہے۔۔۔ اس حالت میں عورت مرد کے ہر حصہ بدن کو ہاتھ لگا سکتی ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ382، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2115

تاریخ اجراء: 01رجب المرجب1446ھ/02جنوری2025ء